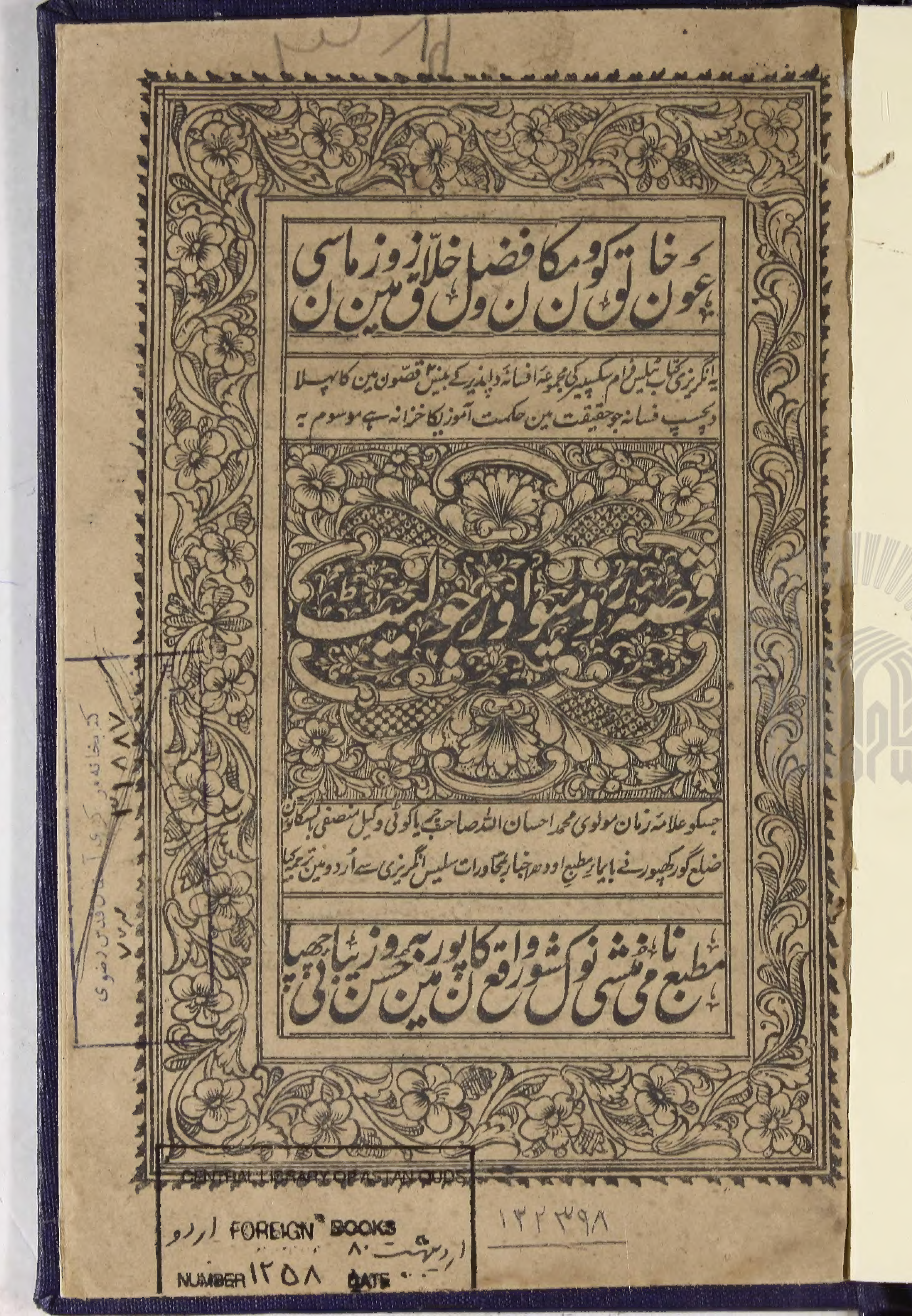


بعون خالق کون و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

یہ انگریزی کتاب ٹیلیس فرام شکسپیر کی مجموعۂ افسانۂ دلپذیر کے بیس قصون مین کا پہلا دلچسپ فسانہ جو حقیقت مین حکمت آموزی کا خزانہ ہے موسوم بہ

قصۂ رومیو اور جولیٹ

جسکو علامۂ زمان مولوی محمد احسان اللہ صاحب بیاکوٹی وکیل منصفی بھگاون ضلع گورکھپور نے بایماء مطبع اودھ اخبار بمحاورات سلیس انگریزی سے اردو مین ترجمہ کیا

مطبع نامی منشی نول کشور واقع کانپور مین بحسن زیبائی چھپا

باسمه تعالی

فهرستبرگه منابع چاپ سنگی - اداره مخطوطات

شماره ثبت:	۳۸۸۲۱
رده‌بندی دیویی:	۸۲۲٫۳۳ ل۵ الف/ ۱۸۹۰
سرشناسه:	شکسپیر، ویلیام، ۱۵۶۴-۱۶۱۶م.
عنوان قراردادی:	
عنوان:	قصه رومیو اور جولیت
کاتب:	تاریخ کتابت:
محل نشر:	کانپور ناشر: مطبع نول کشور تاریخ نشر: ۱۸۹۰م.
صفحه شمار:	۲۲ص. مصور☐ درسی☐ گراور یا افست☐
زبان:	اردو ابعاد: ۱۶×۲۴٫۵ نوع خط: نستعلیق
روش تهیه:	وقفی☐ اهدایی☐ خریداری☐ ارسالی☐
توضیحات:	ناسلم تاریخ ثبت:
یادداشتها:	
موضوع(ها):	۱. نمایشنامه انگلیسی - قرن ۱۶م. - ترجمه شده به اردو.
شناسه(های) افزوده:	الف. احسان الله، محمد، مترجم. ب. عنوان.
فهرستگار:	تاریخ فهرستگاری: تیر ۸۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ویرونا مین کپولیٹ اور ماؤن ٹیج دو بڑے خاندان تھے جنمین بہت دنون سے مخاصمت چلی آتی تھی اور اب وہ اس درجہ کو بڑھ گئی تھی اور ایسی جانی دشمنی کی حد تک پہونچ گئی تھی کہ اُنکی اولاد و رشتہ داران قریبی کے خادمون مین بھی صاحب سلامت باقی نہ رہی تھی۔ اتفاقیہ ایک خاندان والے دوسرے خاندان والے سے کہین مل جاتے تھے تو باہم سخت کلامی اور کبھی کبھی خونریزی بھی ضرور اس اتفاقیہ ملنے پر مترتب ہوتی۔ غرضکہ اس آپس کے جھگڑے نے ویرونا کے امن و امان مین بہت خلل ڈال رکھا تھا۔

ایک رات سردار کپولیٹ نے بڑی دھوم دھام سے ضیافت کا سامان کیا۔ جسمین بہت سی حسین عورتین و معزز مہمان مدعو تھے اور تمام حسینان شہر وہان جمع تھے۔ جو آتا تھا بشرطیکہ خاندان ماؤن ٹیج سے اُسے کچھ تعلق نہوتا بڑی ہی عزت و توقیر سے بٹھلایا جاتا۔ اس جلسے مین روسی لائن بھی شریک تھی جسپر سردار ماؤن ٹیج کا لڑکا رومیو عاشق تھا گویا اُس جلسے مین ماؤن ٹیج کے لیے شرکت اچھی نہ تھی۔ مگر اُس جوان کے ایک دوست بنوالیو نے اُسے صلاح دی کہ اپنی وضع بدل کر (جسمین خاندان ماؤن ٹیج سے متعین کوئی نہ سمجھے) اُس محفل مین شریک ہو اور اپنی معشوقہ کو ویرونا کے دیگر حسینان سے (کہ اسوقت سب کے سب جمع ہین) مقابلہ کرو تا تمھین معلوم ہو کہ تمھاری معشوقہ بمقابلہ اورون کے ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے راج ہنسون کے گروہ مین کوا آبیٹھا ہو۔ بنوالیو کی باتون پر رومیو کو چندان وثوق نہ تھا۔ مگر روسی لائن کے شوق دیدار نے اُسے جانے پر مجبور کیا۔ رومیو ایک سچا و دلسوز عاشق تھا جسنے اپنی معشوقہ روسی لائن کے پیچھے نیند حرام کر دی تھی۔ گوشہ نشینی سے رغبت پیدا کر لی تھی اور روسی لائن کی یہ کیفیت تھی کہ وہ ہمیشہ اُسکے درپے تخریب رہتی تھی

Verona
Capulet
Mountague

Roussaline
Romeo
Benvolio

اور ایک مرتبہ بھی اخلاص و محبت کے ساتھ پیش آکر اپنے عاشق کو خوش دل نہ کیا تھا۔ بنوالیو نے اپنے دوست کے عشق کھونے کی یہ ایک تدبیر نکالی تھی کہ طرح بطرح کی عورتون مین اُسے لیجا کر دکھلائے کہ دنیا مین ایک سے ایک بڑھکر خوبصورت ہین۔ رومیو اپنی وضع بدل کر بنوالیو اور مرکٹیو نامے ایک دوسرے دوست کو بھی ساتھ لے کپولٹ والون کے جلسے مین آکر شریک ہوا سردار کپولٹ نے اُنکی بڑی آؤ بھگت کی اور کہا۔ دیکھیے وہ عورتین رقص و سرود مین مشغول ہین آپ بھی وہین جاکر شریک شادی و طرب ہون۔ وہ سردار اُسوقت انتہا درجہ کو خوش و خرم تھا حتیٰ کہ غایت مسرت مین اپنی جوانی کا ایک واقعہ بھی وہ بیان کر گیا جسمین ایک حسین عورت سے بیباکانہ ہنسنے بولنے کے لیے بہ تبدیل وضع اُسکی ایک مجلس مین شریک ہونے کا حال تھا۔ سب ناچنے گانے مین مشغول ہوئے اور رومیو ایک حسین عورت کے حسن و جمال پر فریفتہ ہوگیا جو اُسکی نظرون مین ایسی معلوم ہوئی گویا مشعلون نے جلنا اُسی سے سیکھا ہے اور اندھیری رات مین جسکے حسن کی چمک اسطرح ظاہر تھی جیسے کسی زنگی کے گلے مین دُر بے بہا کا مالا پڑا ہو یہ جلوہ کمیاب و حسن نادر دیکھکر عالم بے اختیاری مین بے تحاشا اُسکے منھ سے نکلا اُسکے گرد عورتین کیا ہین قمری کو کوون نے گھیر لیا ہے۔ سردار کپولٹ کے برادرزادے ٹائی بلٹ نے یہ آواز سن پائی اور سننے کے ساتھ ہی وہ پہچان گیا کہ یہ آواز رومیو کی ہے اور بسبب اپنی تندمزاجی و بدخوئی کے یہ گوارا نکر سکا کہ ایک ماؤن ٹیج اسطرح ہمارے مجمع مین آکر ہمارے مذہبی رسوم کی توہین کا باعث ہو۔ اور چاہا کہ وہین اُسے قتل کرے اُسکا چچا مانع ہوا اور کہا اول تو یہ بات مہمان نوازی کے خلاف ہے۔ دوسرے یہ کہ رومیو بذات خود شریف و نیک چلن نوجوان ہے۔ کیونکہ سارے ویرونا والے اُسکے نیک بخت و تربیت یافتہ ہونے مین متفق اللسان تھے۔ گو اُسوقت ٹائی بلٹ بخلاف اپنی اقتضاء طبیعت کے صبر کرنے پر مجبور کیا گیا۔ اور ارادہ قتل سے باز رکھا گیا۔ مگر اُسنے قسم کھائی کہ کسی اور موقع پر اس ذلیل ماؤن ٹیج سے اس مداخلت بیجا کا عوض ضرور لونگا۔

Mercutio

Tybalt

ناچ ہوچکنے پر رومیو اُس عورت کی طرف چلا اور اُسی مصنوعی لباس مین جوان سب بیباکیون کی سبب تھی اُس سے ہاتھ ملانے کو بڑھایا اور کہا اور زیارت گاہ مین ایک گنہگار زائر ہون کفارۂ گناہ کے لیے تیرے پاس آیا ہون - اُس عورت نے جواب دیا خاصے زائر ہین آپ کا طرز زیارت تو بہت معقول و مناسب ہی - زائر ضرور کے ہاتھ البتہ پکڑتے ہین چومتے تو کہین نہین دیکھا - رومیو نے کہا کیا زائر و مزور کے مُنھ نہین ہوتے - جولیٹ بولی ہوتے کیون نہین مگر نماز و دعا کے لیے نہ چومنے چاٹنے کو - رومیو نے کہا اچھا مین دعا کرتا ہون مگر ایسا نہو کہ تم نامنظور کردو - یہ تعشق آمیز باتین و محبت خیز رمز دکنائے ہو رہے تھے کہ اُسکی مان نے پکارا اور وہ مان کے پاس چلی گئی - رومیو کو اُسکی مان کا نام دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ جسکے حسن لاثانی نے اُسے اپنی طرف مائل کر رکھا ہے وہ اُسکی جانی دشمن سردار کپولیٹ کی دختر وارثہ جولیٹ نامے ہی اور بہ نادانستگی اُسکے پھندے مین دل دے بیٹھا - ہرچند کہ یہ سُنکر وہ کسیقدر ملول خاطر ہوا مگر اب کیا ہو سکتا تھا جب دل ہی قابو سے نکل گیا - اُدھر جولیٹ کو بھی جب معلوم ہوا کہ جس جوان سے مین باتین کرتی تھی وہ خاندان مائون ٹیچ کا رومیو ہے تو بہت بیچین ہوئی - کیونکہ رومیو کی طرح وہ بھی بادل نگاہ فریفتہ و ازخود رفتہ ہوگئی تھی اور اب اِس محبت کا نباہ اُسکے نزدیک بہت دشوار نظر آیا جب اُسنے دیکھا کہ مین نے اپنے دشمن سے رشتہ محبت جوڑا اور ایسی بُری جگہ دل پھنسایا کہ سارے کنبے والے اُسے سُنکر نفرت کرینگے -

جب آدھی رات گذر چکی رومیو اپنے دوستون کو لیکر وہان سے روانہ ہوا اور تھوڑی ہی دور جاکر پھر لوٹ آیا - کیونکر نہ لوٹتا جب اُسکا دل ہی اُسکے قابو مین نہ تھا - جولیٹ کے پشت مکان پر ایک خانہ باغ تھا جسکی دیوار پھلانک کر رومیو اندر چلا گیا اور انجام عشق کے سوچ مین کھڑا تھا کہ سامنے کے جھروکے پر جولیٹ دکھلائی دی - دکھائی کیا دی طلوع آفتاب کا دھوکا دیا درختون کی جھرمٹ سے ماہتاب کی پھیکی روشنی دیکھ رومیو کو ایسا معلوم ہوا - گویا اِس آفتاب نوتاب کی بھڑکیلی روشنی کے حسد نے ماہتاب کو کاہیدہ و زرد رو بنا رکھا ہی اور پھر یہ دیکھ کہ

رخسارون کو وہ دونون ہاتھون پر ٹیکے ہوئے بیٹھی ہے آتش رشک اُسکی مشتعل ہوئی اور دل مین کہنے لگا اے کاش مین اِسکے ہاتھ کا دستانہ ہوتا تو اسوقت کیا اچھا ذریعۂ قربت ہاتھ آتا - جولیٹ نے وہان اپنے کو عالم تنہائی مین پاکر ایک آہ سرد سینہ سے کھینچی اور کہا حیف صد حیف رومیو یہ آواز سُنکر بیخود ہوگیا اور باہستگی جیسے وہ سُن نہ سکی بولا - او پاک فرشتہ ایک بار پھر اپنی آواز سُنا تیری آواز اِسطرح اوپر سے آئی جیسے آسمان سے فرشتون کی آواز جنھین کوئی نہین دیکھ سکتا آتی ہے - جولیٹ کو کیا معلوم تھا کہ میری آواز کسی نے سُنی اور پھر اُنھین تخیلات مین مستغرق ہوکر جو اُس شب کے واقعات نے اُسکے دلمین جما رکھے تھے اپنے عاشق کی طرف (فرضی مخاطب ٹھہراکر) متوجہ ہوئی اور بولی رومیو تو کہان ہی میری سچی محبت اپنے دلمین پیدا کر اور اپنے باپ کے نام سے متنفر ہو اور جو تجھسے یہ نہو سکے تو قسم کھا کہ تو میرا یکتا عاشق ہی اور تعصب خاندانی کو تیرے دلمین کچھ بھی دخل نہین اور مین بھی آج سے اپنے خاندانی خیالات دل سے نکالے ڈالتی ہون - رومیو یہ سُن کر چاہتا تھا کہ کچھ بولے مگر اِس خیال سے کہ شاید میری آواز سُنکر وہ خاموش نہو جائے چپ رہا اور دیر تک کان لگائے سُنا کیا -

جولیٹ دیر تک آپ ہی آپ عشق کے دلسوز تذکرے کرتی رہی اور کبھی جھنجھلا کے یہ بھی کہتی کہ میرے عاشق کا نام رومیو اور اُسکے خاندان کا نام مائون ٹیچ کیون ہوا کیا اچھا ہوتا کہ وہ اپنا نام بدل ڈالتا اور میرے سوا اور کسی سے واسطہ نہ رکھتا - اب رومیو سے نہ رہا گیا اور اِسطرح مخاطب ہوکر کہ گویا وہ اُسی سے باتین کر رہی تھی یہ جواب دیا کہ اگر رومیو کا نام تجھے ناپسند معلوم ہوتا ہی تو آج سے فرض کرلے کہ مین رومیو نہین ہون - تجھے اختیار ہے جسطرح چاہ پکار عاشق یا اور کوئی حسب دلخواہ اپنے نام تجویز کرلے - جولیٹ ایک اجنبی آدمی کی آواز سُنکر ڈری اور حیران ہوئی کہ میرے افشاء راز کے لیے کیسے اِس اندھیری رات نے ٹھکراکر یہان تک پہونچایا ہی - چونکہ اِسکے پہلے تھوڑی ہی دیر تک باتین ہوئی تھین اِسلیے پہلی آواز پر وہ نہ پہچان سکی کہ یہ کسکی آواز ہے - لیکن دوبارہ سُننے پر تاثیر عشق سے نے

اُسے بھجوا دیا کہ یہ پیاری بولی رومیو اُسکے عاشق نوجوان کی ہے اور وہ کہنے لگی بھلا قصداً کوئی اپنے آپ کو ایسے خطرناک کام مین پھنساتا ہی۔ تم دیوار پھلانگ کر آئے مگر یہ نہ سمجھے کہ اگر کسی نے دیکھ پایا تو خاندان مایون ٹیچ کا سمجھکر مار ڈالیگا۔ رومیو نے کہا کچھ پروا نہین مین اُنکی تلوارون سے زیادہ تو تیری آنکھون مین ڈر ہے۔ تیرا ایک مرتبہ مہربان ہوکر میری طرف تاک دینا میرے چھٹکارے کے لیے کافی تھا۔ لیکن مین تو یہ سمجھتا ہون کہ اس بُری زندگی سے کہ تیری الفت دل مین نہو مر جانا بہتر ہے۔ جولیٹ نے پوچھا کہ تو یہان تک کیونکر پہونچا اور کس سے میرے گھر کا پتا لگا۔ رومیو نے جواب دیا کہ بجز حضرت عشق کے اور دوسرا رہنما کہان سے لاتا۔ اور یہ کیا اگر تو مجھسے اتنی دور ہوتی جتنا یہان سے سمندر کا کنارہ اور تیرے پاس پہونچنے کے راستے بھی ویسے ہی دشوار گزار ہوتے جیسے سمندر کے قریب پانی کے بہنے سے ناہموار ہوجاتے ہین تو بھی تجھ ایسے مال تجارت کے لیے باوجودیکہ مین معلم جہاز نہین ہون پھر بھی اپنے کو خطرے مین ڈالنے مین باک نہ کرتا۔ بہ اقتضاء شان معشوقی رومیو کی یہ باتین سُنکر جولیٹ کچھ جھینپ گئی اور رنگ چہرہ مُتغیر ہوگیا لیکن تاریکی شب نے پردہ داری کی اور رومیو اُسکے چہرے کی سرخی جو خجالت نے پیدا کر رکھی تھی نہ دیکھ سکا۔ جولیٹ کو معلوم ہوگیا کہ رومیو بھی میری عاشقی کا دم بھرتا ہے مگر اُسنے اپنے اس علم کو ظاہر نہ کیا اور چاہا کہ جو کچھ پہلے کہہ گئی تھی وہی پھر کہے۔ مگر اب رعب عشق اُس لمبی چوڑی تقریر کے اعادہ کی کب اجازت دیتا۔ ممکن تھا کہ ایسے موقع پر کچھ کبر و نخوت کو جولیٹ راہ دیتی۔ بے اعتنائی و استغنائی سے کام لیتی جیسا کہ چالاک عورتون کا دستور ہی کہ اول اول عاشقون کے ساتھ غُصہ و سرکشی سے پیش آتی ہین۔ چاہنے والون کے ساتھ سخت کلامی ضروریات سے خیال کرتی ہین۔ بے اعتنائی حجاب بیجا لاپروائی یہ سب باتین عین شان معشوقی تصور کرتی ہین تا عاشقون کے دلون مین اُنکی وقعت بڑھے سہل الوصول ہونے کے سبب سے ناقدر و ناچیز نہ معلوم ہون کیونکہ جتنی ہی دقت سے کوئی شے دستیاب ہوتی ہے اُتنی ہی زیادہ قدر و منزلت اُسکی دل مین جگہ

پکڑتی ہے۔ لیکن اُسنے ایسے ناز و نخرہ بیجا کو نہ کر رکھا اور کوئی طریقہ اس محبت کی عظمت بڑھانیکا نہ برتا۔ رومیو تو پہلے بھی اقرار محبت جولیٹ کے مُنہ سے جبکہ اُسکے نزدیک اُسکا سان و گمان تک نہ تھا سُن چکا تھا۔ اب جولیٹ نے بخلوص دل جو اُسکی ناتجربہ کاری اور بھولاپن کی دلیل تھی اُس معاملہ کی پوری کیفیت سے اُسے آگاہ کرنا چاہا اور کہا او خوبصورت مایون ٹیچ محبت سے پکارنے کے ڈھنگ ہی نرالے ہین کہ پورا نام بھی اچھا معلوم ہونے لگے۔ میرے سہل الوصول ہونے کو سُبکی و بد باطنی پر نہ محمول کرنا۔ بلکہ اسکی بُرائی کو (اگر تمھارے نزدیک اِسمین کوئی بُرائی ہو) اس ناگہانی رات کے سر رکھنا جسنے اچانک میرے خیالات کو آگھیرایا ہے۔ اور پھر کہا۔ گو مین یہ نہین کہہ سکتی کہ تمھارے ساتھ میرا یہ برتاؤ بلحاظ میرے عورت ہونے کے ذرا بے احتیاطی پر مبنی نہین ہے۔ مگر یہ ضرور کہونگی کہ میرا برتاؤ اُنسے کہین اچھا ہے جنکا حجاب و احتیاط مکر و حیلہ سے بھرا رہتا ہے۔

رومیو یہ کہنا چاہتا تھا کہ تم ایسی باعصمت عورت کی شان مین خدا شاہد ہے کہ مجھے کوئی خیال فاسد نہین ہے کہ جولیٹ نے اُسے قسم کھانے سے روکا۔ اور کہا۔ یہ رات بڑی ہے تند و تیز و بد لحاظ ہے۔ مین نہین چاہتی کہ اسمین کوئی قول و اقرار کیا جائے۔ لیکن جب رومیو نے اصرار کیا اور کہا کہ آج ہی رات کو کچھ وعدہ و قول و قرار محبت ہوجاتا تو جولیٹ نے جواب دیا کہ مین تمھاری درخواست کرنے کے پہلے ہی سُنا چکی ہون جس سے اشارہ ان باتون کی طرف تھا جسے رومیو نے آتے ہی چھپ کر سُنا تھا۔ مگر پھر بھی لطف مکرر کے لیے دوبارہ اُسنے عشق و محبت کی باتین کین کیونکہ دریا کی طرح اُسکا لطف ناپیدا کنار اور محبت عمیق تھی۔ یہ باتین ہو رہی تھین کہ جولیٹ کو اُسکی دایہ نے پکارا۔ کیونکہ وہ اپنی دایہ کے پاس سوتی تھی جسکے نزدیک اُسوقت کا سونا ضروری تھا کہ رات بہت تھوڑی رہگئی تھی۔ جولیٹ اپنی دایہ کے پاس سے ذرا دیر کے بعد پھر لوٹ آئی۔ اور رومیو سے کہنے لگی کہ تین چار باتین اور کرنی ہین۔ وہ یہ کہ اگر تمھاری محبت پاک ہے اور میرے ساتھ تم نکاح کیا چاہتے ہو۔ تو کل ایک

قاصد تمھارے پاس وقت نکاح کے تعین کے لیے بھیجا جائیگا - کیونکہ اپنا نصیب تمھارے پیرون کے پاس رکھنا اور دنیا مین تمھارا تابعدار بنکر رہنا مجھے مرکوز خاطر ہے - اتنے مین جولیٹ کو پھر اُسکی دایہ نے آواز دی - غرضکہ وہ کئی مرتبہ آئی اور گئی - رومیو کے جانے مین وہ اسطرح بدگمان تھی جیسے چھوٹی لڑکیان اپنے چڑیون کی طرف سے - کہ ریشمی دھاگے مین اُلجھن باندھ رکھتی ہین - فوراً وہ ہاتھ پرسے اُڑین کہ دھاگا کھینچ پھر دہین لا بٹھایا اُدھر رومیو کو بھی اُسکی مفارقت گوارا نہ تھی کیونکہ عاشقون کو اچھے سے اچھے نغمہ کا لُطف معشوقون کی بات مین حاصل ہوتا ہے - لیکن آخر کار وہ جدا ہوئے کہ بقیہ رات کو خواب نوشین مین گذارین -

کرن نکلتے نکلتے وہ دونون علیحدہ ہوئے - رومیو کہ اپنی معشوقہ کے خیال مین محو ہو رہا تھا بجاے اسکے کہ گھر جاکر سو رہتا سیدھا ایک خانقاہ مین درویش لارنس کے پاس چلا گیا وہ ابھی اپنی عبادت سے فارغ نہوا تھا کہ یہ پہونچا - اُسکو دیکھتے ہی وہ تاڑ گیا کہ آج رات بھر یہ سویا نہین ہے - عالم شباب ہی محفل نشاط کہین گرم رہی ہوگی بسبب بیداری تو خوب سمجھا مگر یہ اچھی طرح دریافت نکر سکا کہ کس جگہ شب بیدار رہا اور اُسکی معشوقہ اقدیم (روسی لائن) کے ساتھ شب گزارنے کا گمان ہوا - مگر جب رومیو نے اُسے جولیٹ کے نئے عشق سے مطلع کیا اور کہا کہ مین آج اُس سے نکاح کیا چاہتا ہون اور استعانت کے لیے تیرے پاس آیا ہون - تو درویش حیرت سے دیکھ کر بولا مجھسے ہمیشہ تو روسی لائن کے عشق و محبت کا تذکرہ اور اُسکی بے اعتنائی کا گلہ کرتا تھا - آج کیا ہے کہ دفعتہً اُس سے تیری طبیعت پھر گئی اور پھر اب جولیٹ کے عشق کا دم بھرتا ہی - سچ ہے جوانون کے الفت دل مین نہین ہوتی بلکہ آنکھون مین ہوتی ہے -

رومیو نے جواب دیا - تمھین یاد نہین کہ تم ہمیشہ مجھے روسی لائن کے عشق سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب وہ تمکو چاہتی نہین تو تم اُسکے سر بے فائدہ کیون ہوتے ہو

Lawrence

اب کہ مین نے جولیٹ سے رشتۂ اُلفت جوڑا جسے میرے ساتھ دل سے محبت ہی اور چاہتا ہون کہ اُس سے نکاح ہو جائے تو کیا بیجا کرتا ہون - رومیو کی یہ حجت قابل پذیرائی سُنکر درویش خاموش ہو رہا - اور خیال کیا کیپولیٹ اور مانٹیگیو کے باہمی جنگ و جدل کے کھونے کی اس سے بہتر کوئی دوسری حکمت نہین کہ رومیو اور جولیٹ کا باہم عقد کر دیا جاے کیونکہ وہ ان دونون خاندانون کے فتنہ و فساد پر بڑا تاسّف کرتا تھا اور ہمیشہ اس فکر مین رہتا تھا کہ کسی طرح اُنکے آپس کے جھگڑون کو فرو کرنا چاہیے - چنانچہ درویش نے نظر باین سیاست و نیز رومیو کی خواہش پر خیال کر جسے وہ رد نکر سکتا تھا - اُنکے نکاح پڑھا دینے کا وعدہ کیا -

رومیو یہ سُنکر بہت خوش ہوا اور جولیٹ اپنے آدمی کی زبانی (جسے اُسنے اُس کام کے واسطے حسب وعدہ تعینات کر رکھا تھا) یہ خبر سُنتے ہی درویش لارنس کے گھر چلی آئی جہان دونون کے ہاتھ بہ رسم نکاح ملا دیے گئے - اور بعد عقد نکاح اُس درویش نے اس کار خیر پر ایک لمبا چوڑا خطبہ پڑھا اور اُسمین اُس عقد کی مبارکبادی اور خاندان کیپولیٹ اور مانٹیگیو کے وارثون کے باہمی ملاپ کی خوشی جس سے اُنکے خاندان کے قدیم جھگڑے و فساد کی بیخ کنی کی پوری اُمید کیجا سکتی تھی بڑے شدومد سے بیان کی -

خطبہ ختم ہونے پر جولیٹ نے گھر کا راستہ لیا - اور گھر پہونچکر رات ہونے کی دُھن مین بیٹھی کیونکہ رومیو وعدہ کر گیا تھا کہ آج رات کو جس باغ مین تجھسے ملتا ہون کل رات کو بھی یہین ملونگا - انتظار شب وصل مین وہ روز فراق جولیٹ پر ایسا بھاری تھا - جیسے ناصبری لڑکون کو شب عید کہ نئے نئے سلے کپڑون کو صبح ہوئے بغیر وہ پہن نہین سکتے اُسی دن قریب دوپہر رومیو کے دونون دوست بنوالیو اور مارکیٹو شہر مین کسی مقام پر ٹہل رہے تھے کہ ٹائی بلٹ مع اپنے دیگر رشتہ داران خاندانی کے سامنے سے گذرا (وہی ٹائی بلٹ جسنے سردار کیپولیٹ کی ضیافت کے دن رومیو کو مار ڈالنا چاہا تھا - اور بڑی ادبی سے

مارکیٹو کا نام لیکر پکارا اور کہا مین خوب جانتا ہون کہ تو رومیو کا مشیر ہے - مارکیٹو نے کہ ٹائی بلٹ سے کم اسمین جوش جوانی نہ تھا یہ سُنکر بہ تندی و غضبناکی اسکا مقابلہ کرنا چاہا - بنوالیو کو بھی یہ بات ناگوار گذری مگر بہ مصلحت وقت اُسنے آشتی کو راہ دیا اور دونون کی تکرار کے رفع کرنے کی فکر مین ہوا - یہ چھیڑ چھاڑ اِدھر ہو ہی رہی تھی کہ سامنے سے رومیو بھی آن پڑا - اب ٹائی بلٹ مارکیٹو کو چھوڑکر رومیو کی طرف پھرا اور حرامزادہ رومیو کہکر پکارا یہ سُنکر رومیو نے چاہا کہ اسکی بات سے درگذر کرے کیونکہ اسکی معشوقہ جولیٹ کا وہ رشتہ دار تھا اور وہ اُسکو بہت پیار کرتی تھی اور نیز یہ کہ اسکی طبیعت بڑی ہی سنجیدہ و شائستہ تھی اور خاندانی جھگڑے فساد سے اُسے کچھ تعلق نہ تھا - اُس پر سے یہ سوچنا کہ ٹائی بلٹ میری معشوقہ کے خاندان سے ہے اُسکے رفع غضب کے لیے سحر کا کام کر گیا اور غصہ کی تمام برانگیختہ کرنے والی باتون کو بھلا کر رومیو آشتی اُس سے پیش آیا اور نیک کیپولیٹ کہکر پکارا اور بڑی عاجزی سے سلام کیا اور ایسا ظاہر کیا گویا اُسکے نزدیک وہ سخت الفاظ ہنسی و تمسخر پر مبنی تھے - مگر در حالیکہ ٹائی بلٹ تمام خاندان مانٹیون ٹیج کو ناری سمجھتا تھا بھلا یہ خوشامدانہ باتین اسکی نظرون مین کیا وقعت پیدا کرتین - اُسنے ایک نہ سُنی اور تلوار سونت آمقابل ہوا - مارکیٹو نے یہ نہ سمجھا کہ اِس صلح جوئی مین رومیو نے کیا مصلحت سوچی ہے - اور اُسکے صبر کو داخل عاجزی تصور کرکے اہانت بھرے فقرون مین اپنے ساتھ لڑنے کی ٹائی بلٹ کو ترغیب دی اور کہا میرے ساتھ مقابل ہو تو مزہ چکھاؤن مین نے تو تجھے دو ایک فقرے سخت بھی سُنائے ہین - رومیو غریب نے تیرا کیا بگاڑا ہے - یہ سُنکر وہ مارکیٹو کی طرف متوجہ ہوا اور طرفین سے تلوارین کھینچ گئین بنوالیو اور رومیو بیچ بچاؤ کی فکر ہی مین تھے کہ مارکیٹو کی لاش زمین پہ نظر آئی - اسکا گرنا تھا کہ رومیو جوش غضب سے جامہ کے باہر ہو گیا اور ایک ایسا زخم کاری ٹائی بلٹ پر لگایا کہ فوراً وہ بھی زمین پر گر پڑا - ناف شہر اور نصف النہار کا واقعہ قریب قریب تمام شہر ہوا

یہ خبر سُنکر تھوڑی دیر مین جمع ہو گئے - سردار مانٹیون ٹیج اور سردار کیپولٹ مع اپنی بیبیون کے آپہونچے - تھوڑی دیر کے بعد سلطان وقت جس سے مارکیٹو کو کچھ واسطہ بھی تھا اور جو اچھی طرح جانتا تھا کہ ان دو خاندانونکے باہمی لڑائی جھگڑے نے شہر مین بڑی بدنظمی پھیلا رکھی ہے - آن پہونچا اور مجرم کی تفتیش کرنے لگا تاکہ جسپر جرم ثابت ہو اسکے ساتھ قانون مجریۂ گورنمنٹ کا پورا برتاؤ کیا جائے - بنوالیو بلا رو و رعایت شروع سے اخیر تک سارا حال کہہ گیا - جس سے ثابت ہوا کہ رومیو کا کوئی قصور نہین - وہ اور اُسکا دوست مقتول دونون حق بجانب تھے - یہ سُنکر سردار کیپولٹ کی زوجہ جسکے دلمین انتقام قتل کی لا انتہا آرزو ٹائی بلٹ (اُسکے رشتہ دار) کے ہجوم غم نے پیدا کر رکھی تھی بولی بادشاہ سلامت اِس معاملہ کو خوب جانچیے - وبہ شان عدل گستری ٹائی بلٹ کے قاتل کو پوری پوری سزا دیجیے - فقط بنوالیو کے اظہار پر جو رومیو کا دوست و یک جدی ہے اکتفا نہ کیجیے - کیونکہ یہ خیال کیا جاسکتا ہے کہ اُسنے طرفداری کو راہ نہ دی ہوگی - غرضکہ نئے داماد کے پھنسانے مین اُس عورت نے بہت کچھ حجت و دلیل پیش کی - مگر یہ نہ سمجھی کہ یہ اُسکا داماد و جولیٹ کا شوہر ہے اُدھر زوجۂ مانٹون ٹیج اپنے لڑکے کی جان بچانے کی فکر مین تھی اور یہ حجت پیش کرتی تھی - کہ اگر رومیو نے ٹائی بلٹ کو مار ڈالا اور اپنے دوست کا قصاص لیا تو قانوناً یہ کوئی جرم نہین - اِس حجت و حکایت سے اصلیت معاملہ بخوبی سمجھ مین آگئی - اور نواب نے وہین رومیو کے جلاوطن کیے جانے کا حکم سنا دیا -

جولیٹ کی حالت قابل غور ہے جسے عروس بننے کے دو ہی چار گھنٹہ بعد یہ خبر سننے مین آئی کہ بادشاہ کے حکم نے اُسکے اور اُسکے شوہر کے درمیان ہمیشہ کے لیے افتراق کر دیا - پہلے تو اپنے پیارے بھائی کی موت کی خبر سُنکر رومیو پہ دل مین کُڑھی اور دیر تک اُسے بحالت غضب ظالم خوبصورت - شیطان ملائک صفت - فاختہ خونخوار - میش گرگ سیرت - خار بصورت گُل اور نیز ایسے متنفر ادا اسمار صفائی سے (جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے نیک و بد

کہنے مین وہ اپنی راے قائم نکر سکتی تھی) تسبیر کرتی رہی - لیکن آخرکار عشق غالب آیا اور آنسوؤن کے وہ قطرے جو ٹائی بلٹ کے غم مین نکلے تھے اب اس خوشی سے کہ رومیو ٹائی بلٹ کے ہاتھ سے (جسنے اُسے ہلاک کرنا چاہا تھا) صحیح و سلامت بچا خوشی کے قطرے بنگئے - لیکن سب کے آخر مین یہ سوچ کر کہ رومیو اب شہر بدر کیا جاتا ہے پھر نئے سرے اُسے رونا پڑا اور ایسا صدمہ اُسکے دل پر پہونچا کہ اگر ایسے ایسے ہزار ٹائی بلٹ مر جاتے تو ایسا صدمہ ہوتا -

رومیو اس ہنگامہ کے بعد درویش لارنس کے گھر جا چھپا اور وہین آسے اپنے شہر بدر کیے جانے کی تجویز کی خبر پہونچی - یہ خبر سُنکر اُسے موت سے زیادہ صدمہ پہونچا - اور ایسا معلوم ہوا گویا ویرونا کی شہر پناہ کے باہر رہنے کے لیے کوئی مقام ہی نہین جولیٹ کی نظرون سے دور بقاے زیست ممکن ہی نہین - بہشت ہے تو وہین ہے جہان جولیٹ کا مکان ہے اور ماسوا اُسکے اور تمام جہان اعراف ہے یا جہنم - بہتیرا اُس درویش نے پند و نصیحت سے تسکین دینی اور رنج و الم سے اُسے تسلی دینی چاہی - مگر اُس نوجوان نے ایک نہ سُنی - اور کپڑے پھاڑ بال کھسوٹ زمین پر لوٹنے لگا - اور اُٹھانے پر یہ کہتا کہ جس زمین مین مجھے ایکبار جانا ہے اُسے کیونکر چھوڑ دون - رومیو اسی حالت مین تھا کہ جولیٹ کا ایک قاصد پہونچا جسکی نسبت اُسکی کسیقدر تشفی ہوئی اور زمین سے اُٹھ بیٹھا - اب یہ وقت درویش لارنس نے اپنے سمجھانے بوجھانے کے لیے بہت مغتنم سمجھا - اور اُسکی نامردی و زنانہ پن پر جو اُسکی حالت بیتابی نے ظاہر کر رکھی تھی بہت ملامت کی - اور کہا تو نے ٹائی بلٹ ایک غیر شخص کو ہلاک کیا ہے - کچھ اپنے آپ کو یا اپنی اُس وفادار بی بی کو جسکی جان تیری جان کے ساتھ وابستہ رہتی ہے ہلاک نہین کیا - تجھے معلوم نہین کہ مرد و موم کی ایک ذات ہے - جسطرح موم ذری سی گرمی مین مُلائم و ذری سی سردی مین سخت اُسی طرح تھوڑی سی نامردی و بُزدلی سے آدمی کی وقعت جاتی رہتی ہے اور تھوڑی سی

جوانمردی و جرأت مین آدمی کا رعب و دبدبہ قائم رہتا ہے - شکر نہین کرتا کہ تیرے ساتھ پورا پورا قانونی برتاؤ نہین کیا گیا - ورنہ شہر بدر کیا جانا ہرگز پورا عوض اُس ہلاکت کا جو تیرے ہاتھون سرزد ہوئی نہین ہوسکتا - ٹائی بلٹ نے تجھپر تلوار کھینچی تھی اور مار ہی چکا تھا - شکر کر کہ تو بچ گیا - اور اُلٹے اُسی کی جان تو نے لی - یہ بات تیرے واسطے کیا کم خوشی کی ہے کہ تیری زوجہ و معشوقہ جولیٹ قائم ہے - درویش کی باتین سُنکر رومیو ایسا شرمندہ و متنبہ ہُوا جیسا اکثر زنا کرنے والے ارتکاب فعل شنیعہ کے بعد - اور جب درویش نے اُسمین صبر و استقلال پایا - تو صلاح بتائی کہ تم آج جا کر اپنی بی بی کے پاس رات ٹھہر رہو اور صبح ہوتے مانٹا کا راستہ پکڑ و اور وہین جا کر قیام کرو - مین یہان اس نکاح کی شہرت دینے کی فکر مین ہون - میرے نزدیک یہ شہرت تم دونون کے خاندان کے ملاپ کی سبب ہوگی - اور سب متفق ہوکر تیرے لیے عفو جرائم کی درخواست کرینگے - کیا عجب کہ بادشاہ تیری خطا سے درگذر کر شہر مین داخل ہونے کی اجازت دیدین - اُسوقت جتنا رنج و غم تجھے یہان سے جانے مین ہے اُس سے کئی حصہ زائد خوشی کے ساتھ تو پھر یہان واپس آئیگا - رومیو کو درویش کی باتین پسند آگئین - اور اُس سے رخصت ہو بی بی کے مکان کی طرف رخ کیا کہ رات بھر وہین رہے اور صبح ہوتے ہی تنہا شہر مانٹا کا راستہ لے جہان درویش کے خطوط سے حالات وطن معلوم ہوتے رہینگے -

جب رات ہوئی رومیو اپنی بی بی سے ملنے اُسی باغ مین گیا - جہان شب گذشتہ کو عشق کی لذت آمیز باتون نے اُنکا دل خوش کیا تھا اور کمرے کے پاس پہونچکر دستک دی یہ شب اُنھین بڑی مسرت و انبساط کی شب تھی - مگر افسوس کہ دن کے جانکاہ واقعہ نے اور اس خیال نے کہ کل ہم مین دوامی تفرقہ ہونے والا ہے - اُس شب کی لا انتہا خوشی اور بے حد مسرت کو جو اُن عاشقون کو باہم مل بیٹھنے سے حاصل ہوتی - بے لطف و بے کیف

کر رکھا تھا۔ اور وہ شب وصال جو بڑی تمنا سے اُنھین نصیب ہوئی تھی شب دیجور و شب فراق کا مزا دکھا رہی تھی۔ تھوڑی ہی دیر تک وہ مل بیٹھنے پائے تھے کہ صورت صبح نمودار ہوئی۔ مرغان سحر بولنے لگے۔ اول اول تو جولیٹ نے اپنا دل سنبھالا اور سمجھی کہ صداے مُرغ سحر نہین ہو نوائے عنادل ہے جو اکثر کچھ رات رہے سے بولنا شروع کر دیتے ہین لیکن جب بغور سُننے پر معلوم ہوا کہ فی الواقع مرغان سحر ہی کی آواز ہے تو سخت مضطرب و پریشان ہوئی۔ جسکے تھوڑی دیر بعد سپیدۂ سحر نے اُسے پورا یقین کرا دیا کہ وقت مفارقت آن پہونچا اور رومیو نے کلیجہ تھام حرف رخصت زبان پر لایا اور وعدہ کیا کہ اپنے لمحہ کی کیفیتون سے بذریعہ خط تمھین مطلع کرتا رہونگا۔ اور کمرے سے نکل نیچے زمین پر کھڑا ہوا۔ اُسوقت رنج و بیقراری سے جولیٹ کا عجب عالم تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ گویا کسی عزیز کے تابوت کو قبر مین رکھ مٹی ڈالنے کی منتظر کھڑی ہے۔ رومیو پر بھی جدائی کا کچھ کم صدمہ نہ تھا۔ مگر وہ کیا کرتا جب نواب کا یہ حکم کہ رومیو طلوع آفتاب کے بعد شہر پناہ کے اندر پایا جائے تو قتل کر دیا جائے اُسے بعجلت روانہ ہونے پر مجبور کرتا تھا۔

ان مصیبت زدون کے رنج و محن کی یہ ابتدائی حالت ہی ابھی آگے چلکر انھین کیا کچھ نہ دیکھنا ہوگا۔ رومیو کے جانے کے بعد سردار کیپولٹ کو جولیٹ کے عقد کی فکر (کہ اس خفیہ نکاح کی اُسے ذرا بھی اطلاع نہ تھی) دامن گیر ہوئی۔ اور امیر پیرس کو اُسکے نکاح کے لیے پسند کیا۔ پیرس ایک بھڑکیلا جوان و چال چلن کا شائستہ مزاج کا سلیم تھا۔ کاش جولیٹ پہلے سے رومیو کو نہ دیکھے ہوتی تو اُسکے پسند کرنے مین اُسے کچھ تامل نہوتا۔

بیچاری جولیٹ اپنے باپ کے ارادے سے بہت پریشان ہوئی۔ اور التوار نکاح کے لیے ٹائبلٹ کی موت کا حیلہ پیش کیا۔ اور کہا ٹائبلٹ کو مرے کئی دن گذرے ہین۔ اُسکے غم و الم مین مجھے شادی بیاہ کی کہان سوجھتی ہے اور دوسرے یہ کہ ٹائبلٹ کے گھر والے جنھین ہنوز رسم تعزیت سے فرصت نہین ملی۔ میرے گھر شادی و خرمی دیکھ کتنا بُرا سمجھینگے۔

غرضکہ اپنے عقد ہو چکنے کا اظہار جو سب حجتون مین قوی حجت تھی اور جسے بسبب شرم کے وہ کہہ نہ سکتی تھی اور جتنی حجتین اُسکے نزدیک بیاہ نہونے کے لیے پیش ہو سکتی تھین اُسکے پیش کرنے مین دریغ نہ کیا۔ مگر سردار کیپولٹ نے ایک بھی نہ سُنی اور قطعی حکم سُنا دیا کہ سہ شنبہ کو تیرا عقد ہوگا تیار ہو رہ۔ چونکہ پیرس ایک حسین دولتمند شریف جوان تھا جسکے ساتھ ویرونا کی متکبر و حسین عورتین بیاہ کی خواہش رکھتی تھین) اسلیے سردار کیپولٹ نے اُسکے انکار کو ظاہرداری پر محمول کیا اور یہ سمجھا کہ دلمین اپنی خوش قسمتی پہ نازان ہوگی مگر شرم سے کہہ نہین سکتی۔

جولیٹ بنظر مشورہ درویش لارنس کے پاس (جو اُسکے آڑے وقت مین ساتھ دیتا تھا) گئی اور مفصّل کیفیت بیان کی۔ لارنس نے پوچھا کیا یہ شادی فی الواقع تجھے منظور نہین ہے جولیٹ نے جواب دیا۔ شوہر کے جیتے جی دوسرے سے نکاح کرنا زندہ درگور ہونا ہے۔ درویش نے کہا تیری مخلصی کے لیے مین نے ایک نہایت اچھی تدبیر سوچی ہے۔ وہ یہ کہ تجھے عرق خواب آور کی ایک شیشی دیتا ہون اُسے لیکر گھر جا۔ اور باپ کی تجویز پر اپنا اتفاق ظاہر کر شب آخر جسکی صبح ہوتے عقد ہونے والا ہو اس عرق کو پی جانا۔ جسکے اثر سے بیالیس گھنٹے کے لیے تو بیہوش ہو جائیگی اور لوگ تیرے بدن کو بے حس و حرکت دیکھ کر مردہ تصوّر کرینگے۔ اور تیرا تابوت مطابق رسم شہر کے (کہ وہان تابوت مٹی سے دباتے نہ تھے) قبر مین لیجا کر رکھ آئینگے۔ اس کام مین اس فطرتی خوف کو جو عورتون مین مردون سے زیادہ رکھا گیا ہے دخل نہ دینا اور دشوار گزار سمجھ کر ہمت کو نہ توڑنا کیونکہ بیالیسوین گھنٹہ تجھے ہوش آئیگا اور تو سمجھیگی کہ مین ابھی سوئی تھی اور رومیو جسے مین پہلے سے مطلع کر رکھونگا اُس رات کو وہان آجائیگا اور تجھے ساتھ لے مانٹا چلا جائیگا۔ رومیو کے ملنے کی آرزو اور پیرس کے ساتھ نکاح نہونے کی خوشی نے اُسے ایسے بڑے کام پر مستعد کر دیا جسکی ہر گز اُس سے اُمید نہ کیجاتی تھی چنانچہ جولیٹ نے یہ کہکر کہ موافق ہدایت

آپ کے کاربند ہونگی وہ عرق کی شیشی اُٹھالی۔

خانقاہ سے لوٹتے جولیٹ نے پیرس سے مُلاقات کی اور نہایت نرم سے سر جھکا کر کہا مجھے تیرے ساتھ رہنا منظور ہے۔ جولیٹ کے ماں باپ یہ خبر سُنکر بہت خوش ہوئے اور خاصکر اُسکے بڈھے باپ کا فرط انبساط مین یہ عالم تھا گویا اُسکی جوانی عود کر آئی ہے۔ جولیٹ نے کہ بسبب نافرمانی کے ماں باپ کی نظرون مین اپنے آپ کو حقیر بنا رکھا تھا۔ اُنکے حکم مان لینے سے پھر اپنی اصلی وقعت پیدا کر لی۔ سردار کیپولٹ نے ساری ضروری چیزین پہلے سے مُہیّا کر رکھی تھین اور ایسی دھوم دھام سے اِس بیاہ کی تیاری کی گئی کہ غالباً اُسکے پہلے کبھی ایسا بیاہ ویرونا مین نہوا ہو۔

شب چہارشنبہ کو وہ دوا جولیٹ نے کھائی۔ پہلے تو اُسے طرح طرح کے توہمات گذرے اُسے یہ خیال آیا کہ کہین ایسا نہو کہ درویش نے اُس الزام سے بچنے کے لیے جو رومیو کے ساتھ میرا عقد کر دینے سے اُسپر عائد ہوتا اور جسکی وجہ سے لوگ بجاے پاک و متبرّک سمجھنے کے اُسے ناپاک و قابل نفرت تصوّر کرتے مجھے یہ سم قاتل کی شیشی دی ہو یا ایسا نہو کہ وہان رومیو کے آنے سے پہلے میری آنکھ کھل جائے اور اُس مُتوحّش مقام کے خوف و وحشت کے رفع کرنے کے لیے میرے خاندان کی ہڈیون سے بھرے ہوے گڑھے اور ٹائی بلٹ مقتول کی خون آلودہ نعش کفایت نکرے اور پھر اُن تمام خوف دلانے والی حکایتون کو (جیسا کہ لوگ تذکرہ کرتے تھے) کہ مردون کی اروا حین رات کو نکل کر اپنی اپنی قبر کے سامنے ٹہلتی ہین۔ خیال کر بہت ڈری۔ انھین سب خیال مین تھی کہ دفعتہً رومیو کی محبت پیرس کی مخالفت نے دل مین جوش مارا اور دل کڑا کر ایک ہی گھونٹ مین وہ عرق پی گئی جسکے پیتے ہی بے دم تھی۔

پیرس صبح کو گاتا بجاتا اپنی بی بی کے جگانے کو آیا۔ تو کیا دیکھتا ہے کہ بجاے زندہ دل جولیٹ کی ایک خطرناک صورت مُردے کی اُس مکان مین موجود ہے۔ یہ دیکھکر اُسکی آرزو کا چراغ

گل ہو گیا اور تمام گھر مین تہلکہ پڑ گیا۔ بیچارے پیرس کو اپنی بی بی کے مرنے کا سخت صدمہ تھا کہ ہنوز نکاح کی نوبت بھی نہ آئی تھی اور موت کمبخت نے دغا دی اور ہمیشہ کے لیے اُس سے چھڑا دیا۔ لیکن سردار کیپولٹ اور اُسکی بی بی کے غم و ماتم پہ اور بھی ترس آتا ہے کہ صرف یہی ایک لڑکی اُنکے انبساط و مسرت کی بساط تھی جسکو بیرحم موت نے یون اُنسے چھین لیا اور وہ بھی ایسی حالت مین کہ وہ عنقریب اُسے عروسی صورت مین (جیسا کہ وہ خیال کرتے تھے) دیکھنے والے تھے۔ اب جتنی چیزین کہ شادی کے لیے اکٹھا کیگئی تھین اُسکے فاتحہ مین صرف ہوئین۔ شادی کے کھانے غمی کے کھانے قرار پا کر تقسیم کیے گئے۔ شہنائی گتین ماتمی گیتین نگئین۔ اور شادی کے نغمے ماتمی گھنٹیان۔ پھول جو عروس کے کام آتے اُسکے جنازے پر بکھرائے گئے۔ کہان تو نکاح پڑھانے کو مُلّا کی ضرورت تھی۔ کہان اب دفن کرنے کو اُنکی تلاش ہونے لگی۔ گرجا مین اُسے لائے تو سہی مگر خوشی بڑھانے کے لیے نہین بلکہ مُردون کی تعداد بڑھانے کو۔

بدخبری کا دستور ہے کہ خوش خبری سے کہین جلد پہونچتی ہے چنانچہ یہ خبر رومیو کے پاس قبل اسکے پہونچ گئی۔ کہ درویش لارنس کا قاصد جا مُفصّل کیفیت سے اُسے آگاہ کرتا کہ جولیٹ کی موت ایک مصنوعی موت۔ اور اُسکا جنازہ فی الواقع جنازہ نہین ہے بلکہ مصلحتہً وہ تھوڑی دیر کے لیے باین ہیبت مصنوعی قبرستان مین آئی ہے کہ رومیو کے ساتھ مانتا چلے جانے کا باآسانی موقع ہاتھ آئے۔ رومیو ذرا دیر پہلے خلاف دستور شادان و فرحان تھا۔ کیونکہ اُسنے رات کو خواب دیکھا تھا کہ مین مر گیا ہون (واہ کیا موت کہ قوت مدرکہ زائل ہوئی تھی) اور جولیٹ میرے پاس آئی اور میرا مُنھ چوما جس سے مین زندہ ہو گیا اور کہین کا شہنشاہ ہو گیا۔ کہ ایک شخص نے ویرونا سے آ بر عکس اُسکے خواب کے جولیٹ کے موت کی بدخبری سُنائی جسے سُنکر رومیو بہت غمگین ہوا اور تعجّب کیا کہ بجاے اپنے مین مسیحائی کو مُردہ پاتا ہون جسکے لیے میرا چومنا مسیحائی نہین کر سکتا اور گھوڑا کھنچوایا

کہ رات کو ویرونا مین جاکر اُسکی زیارت کرے۔ مانٹا مین کوئی غریب عطّار تھا جسکی پریشان حالی سے صاف اُسکا افلاس ظاہر تھا۔ اُسکی دُکان کی ٹوٹی ہوئی الماریون پر کھُلے ہوئے صندوق و نیز چند آثار بے سرو سامانی کھلی نکبت برسا رہے تھے۔ رومیو نے اُسکی دکان سے گذرتے ہوے ایک مرتبہ سُنا تھا کہ یہان ایک بدبخت سم قاتل جسکے فروخت کرنے کا حکم نہ تھا فروخت کرتا ہے۔ (گویا شبہہ اُسکے دلمین گذرا کہ اسکی خاص زندگی ایک روز ایسے بدنتیجہ کے پہونچنے کے قابل ہوگی) جس کسی کو ضرورت ہو یہان سے لیجاے قاعدے کی یہ بات ہے کہ مجنون و پریشان کی راے ہمیشہ خطا کی طرف میلان کرتی ہے۔ اِس حالت رنج وغم مین رومیو کو اُس دوا فروش کے سم قاتل بیچنے کا خیال آیا۔ اور خیال آتے ہی اُسکی دُکان پر جا اُس سم قاتل کی درخواست کی۔ اول تو اُسنے انکار کیا مگر رومیو کو اشرفی دیتے دیکھ اُسکی مفلسی عقل سلیم کو حرص کے پنجے سے نہ بچا سکی۔ اور ایک ایسے زہر ہلاہل کی شیشی رومیو کے حوالہ کی جسکے حلق تک پہونچتے پہونچتے کیسا ہی زبردست آدمی کیون نہو مگر کام تمام ہو جائے۔

رومیو وہ شیشی لے ویرونا کی طرف باین ارادہ روانہ ہُوا کہ اپنی بی بی کے مزار پر جا اُسے ایک نظر دیکھے اور پھر وہ سم قاتل پی اُسی کی بغل مین آپ بھی سو رہے۔ قریب آدھی رات کے وہ ویرونا مین پہونچا اور جس احاطے مین جولیٹ کا مزار تھا بخط مستقیم وہین چلا گیا۔ اور ساتھ اپنے مشعل پھاوڑا اور ایک تلوار لیتا گیا۔ مشعل جلا قبر کا تھپر پھاوڑے سے ہٹایا کہ اِتنے مین یہ آواز سُنائی دی۔ او ذلیل مانٹیگ یہ کیا خلاف آئین حرکت ہے۔ یہ آواز امیر پیرس کی تھی۔ جو بسبب جولیٹ کے عشق و محبت کے جو باہم نسبت ہو جانے سے اُسکے دل مین جم گئی تھی۔ آدھی رات کو خُفیہ آیا تھا کہ اُسکے مزار پر پھول چڑھا دو آنسو رو چلے۔ رومیو کے آنے کی غرض اصلی تو وہ دریافت نکر سکا۔ اور یہ سمجھ کہ جوان خاندان مانٹیگ کا ہی جس سے خاندان کیپولٹ سے دلی عداوت ہے۔ کیا عجب کہ

مُردون کی لاش کو بے عزّت و خراب کرنے آیا ہو۔ رومیو کو للکارا۔ اور چونکہ ایسے مُجرم کو شہر مین پاکر مار ڈالنا ویرونا کے دستور کے مُطابق خلاف قانون نہ تھا۔ اِسلیے اُسکے ساتھ لڑنے اور اُسکے ہلاک کرنے پر وہ بیباکانہ مُستعد ہُوا۔ رومیو نے اُس سے کہا کہ تو اِس ارادے سے باز آ۔ اور میرے قتل سے ہاتھ اُٹھا۔ دیکھتا نہین ٹائی بلٹ تیرے سامنے پڑا ہے۔ اِسکا بار گناہ میرے سر پر کیا کم ہے کہ اپنے قتل پر مُجھے مجبور کرتا ہے۔ امیر پیرس نے اِسکی باتون کا کچھ خیال نکر اُسپر ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ کا چھوڑنا تھا کہ رومیو نے لپک کر ایک ایسا زخم کاری لگایا کہ وہ فوراً جان بحق تسلیم ہوگیا۔ جب اپنے مقتول کے پہچاننے کے لیے رومیو نے مشعل سے اُسکا مُنہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ وُہی امیر پیرس ہے جسکو مانٹا سے آتے ہوے راہ مین سُنا تھا کہ جولیٹ کا عقد اُسکے ساتھ ہونے والا تھا۔ رومیو نے اُسکی نعش اُٹھا اور دل مین سوچ کہ قسمت راہ عدم کا ساتھی ملا (کیونکہ تھوڑی دیر کے بعد وہ خود بھی زہر کھا کر مرنے والا تھا) اُس سے مخاطب ہو کر بولا خاطر جمع رکھ جولیٹ ہی کی قبر مین تجھے دفن کرونگا۔ جبکو اُسنے کھولا تو کیا دیکھتا ہے کہ جولیٹ ایسی تر و تازہ ہے گویا موت اُسکے جسم کے سڑانے اور اُسکی ہئیت اصلی کے بدل ڈالنے پر قادر ہی نہین۔ یا یون کہیے کہ موت اُسپر عاشق تھی اور اپنی دلبستگی کے لیے بہ تصّرف شیطانی اُسے اِس ڈھنگ سے تہ خاک لائی ہے۔ اور فی الحقیقت اُسکی جان نہین نکلی۔ ورنہ کچھ تو اُسکے جسم یا صورت پر اختلاف نظر آتا۔ اُسکے ایک طرف ٹائی بلٹ مقتول اپنے خون آلودہ کپڑے سے لپٹا ہوا پڑا تھا۔ جسے دیکھ رومیو نے اپنے جُرم سے مُعافی چاہی۔ اور بسبب خویشی جولیٹ کے کہا بھائی عنقریب تیرے ساتھ مین احسان کیا چاہتا ہون کہ تیرے دشمن کو جسنے تجھے قتل کیا ہلاک کر تیرے پاس لا سُلاتا ہون۔ اور پھر اُسکے بعد اپنی معشوقہ کے ہونٹ چاٹ سفر آخرت کے لیے رخصت طلب کی اور وہ سم قاتل جو ساتھ لایا تھا پی کر بار زیست سے سبک دوش ہُوا۔ کیونکہ وہ سم قاتل تھا۔ کچھ وہ عرق نہ تھا۔

جسے جولیٹ پی تھوڑی دیر کے لیے بیہوش ہو گئی تھی۔ اور پھر ہوش مین آ۔ رومیو کے وقت پر نہ پہونچنے سے اور آنے مین جلدی کر جانے سے دیر تک افسوس کرتی رہی۔

چونکہ درویش کو معلوم ہو گیا تھا۔ کہ اُسکا خط رومیو کو نہین ملا۔ اسلیے جب وقت جولیٹ کے جاگنے کا قریب آیا تو اُسکے اُٹھالانے کے لیے وہ خود ایک مشعل اور ایک پھاوڑا لیکر قبرستان کی طرف گیا۔ جہان ایک جلتی ہوئی مشعل اور اُسکے پاس خون آلودہ تلوارین و سنگ قبر سے لگی ہوئی رومیو اور امیر پیرس کی نعش پڑی دیکھ اُسے سخت حیرت ہوئی۔

قبل اسکے کہ لارنس کو ان ناگہانی موتون کی اصلیت غور کرنے کا موقع ملتا۔ کہ یہ کیونکر واقع ہوئین۔ جولیٹ بیدار ہوئی۔ اول اول تو اُسے اچنبھا ہوا کہ مین یہان کہان۔ مگر جب لارنس کو دیکھا تو اُس جگہ کی حقیقت اور اپنے وہان آنے کی کیفیت اُسے یاد آگئی۔ اور پہلا سوال یہی کیا کہ رومیو کہان ہے۔ اس آواز سے لارنس کو جولیٹ کے بیدار ہونے کا حال معلوم ہوا۔ اور جواب دیا۔ تقدیر سے کیا چارہ۔ ہم کیا سمجھے تھے۔ اور پردۂ تقدیر سے کیا دیکھنے مین آیا۔ خیر اُسوقت تو نکل میرے ساتھ ہو پیچھے سے ساری کیفیت بیان کیجائیگی۔ یہ باتین ختم نہوئی تھین۔ کہ آدمیون کی آواز سے معلوم ہوا کہ کچھ لوگ ادھر آرہے ہین جنکی آواز سنتے ہی لارنس وہان سے چل دیا۔ جولیٹ جو اٹھی۔ اور رومیو کو مردہ۔ اور اُسکے پاس ایک زہر آلودہ جام دیکھا تو سمجھی کہ بیشک اُسی زہر نے اُسکا کام تمام کیا ہے۔ اور خود بھی جان دینے پر آمادہ ہوئی اول تو اُسنے دردیۂ جام جو رومیو کے پینے سے بچ رہی تھی اُلٹ کی۔ اور رومیو کے ہونٹھون کو جو ابھی تک کسیقدر گرم تھے یہ سمجھ کہ اسمین زہر کا کچھ اثر ضرور ہوگا خوب چوسا۔ لیکن جب دیکھا کہ وہ لوگ جنکی آوازین دور سے آتی تھین بہت ہی قریب آگئے تو جلدی سے نوک خنجر کلیجے مین چبھو اپنے عاشق کی بغل مین جا سو رہی۔

تھوڑی دیر بعد قبرستان کے پاس بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ کیونکہ امیر پیرس کے غلام نے جو امیر کے ساتھ آیا تھا اور جو اپنے آقا اور رومیو کو آمادۂ جنگ دیکھ شہر کی طرف بھاگ گیا تھا۔ ویرونا کے تمام گلی کوچے مین رومیو اور پیرس کی جنگ جو جولیٹ کی وجہ سے ہوئی تھی مشتہر کی حتیٰ کہ اِس ہنگامہ کی خبر نے سردار ماؤن ٹیج اور سردار کیپولٹ کو خواب استراحت سے بیدار کر مع نواب کے واسطے تحقیقات موقع کے قبرستان تک آنے پر مجبور کیا۔ درویش لارنس قبرستان سے کانپتا آہ سرد بھرتا چشم اشکبار بحالت خوف باہر آتا تھا کہ ایک چوکیدار نے اُسے پکڑ لیا۔ اور نواب کے سامنے بھرے مجمع مین اُسے لا پیش کیا۔ نواب نے اُس سے پوچھا کہ اِس حیرت انگیز واقعہ سے تمھین جہانتک واقفیت ہو صاف صاف بیان کرو۔

درویش لارنس نے سردار ماؤن ٹیج اور سردار کیپولٹ کے روبرو اُنکے لڑکون کے پُرخطر تعشق کی کیفیت از ابتدا تا انتہا کہہ سنائی۔ کہ کیونکر اُنکے دلون مین بنیاد الفت قائم ہوئی۔ اور کیونکر بنظر رفع فتنہ و فساد خاندان کہ اِس سے بہتر کوئی دوسرا موقع ہاتھ نہ لگتا۔ اُن دونون کا نکاح باہم کر دیا گیا۔ جس سے رومیو جولیٹ کا شوہر اور جولیٹ رومیو کی زوجہ ہوئی اور پھر جولیٹ نے نکاح ثانی کے گناہ سے بچنے کے لیے ایک ایسا عرق پیا کہ اُسے غشی آگئی۔ اور سب نے اُسے مردہ تصور کر اُسے دفن کر دیا۔ مین نے رومیو کو خط لکھا کہ وہ آکر جولیٹ کو خوابگاہ (یعنی قبر) سے اُٹھا لیجائے مگر قاصد کی غفلت و سستی سے وہ خط اُسکے پاس نہ پہونچ سکا۔ درویش لارنس یہانتک کہکر خاموش ہو گیا۔ اور کہا آگے مجھے معلوم نہین کہ کیا کیا ہوا۔ ہان اتنا جانتا ہون کہ مین یہان جولیٹ کو لینے آیا تو رومیو اور پیرس کو مردہ پایا۔ مابقی حالات پیرس کے غلام کے زبانی جو اُسکے ساتھ آیا تھا۔ اور جسنے اُسے رومیو کے ساتھ لڑتے دیکھا تھا۔ اور رومیو کے نوکر کی زبانی جو مانٹا سے اُسکے ساتھ آیا تھا۔ اور ایک خط اُسکے باپ کے نام

لایا تھا مفصل معلوم ہوے - اُس خط کے مضمون سے درویش لارنس کے بیان کی تصدیق ہوتی تھی - جسمین اُسنے جولیٹ کے ساتھ اپنے نکاح کر لینے کی کیفیت تحریر کی تھی - اور اُس خود مختارانہ فعل پر باپ سے مُعافی چاہی تھی - اور غریب عطار سے زہر کا خریدنا اور جولیٹ کی قبر پر اِس ارادے سے آنا کہ وہان زہر کھا اُسکے پاس سو رہے سب کچھ اُسمین مرقوم تھا

یہ سُنکر نواب سردار مائون ٹیج اور کیپولٹ کی طرف مخاطب ہوا - اور اُنکی جہالت و بے عقلی کی خصومت پر ملامت کی - اور کہا دیکھو خدا نے تمھاری عقوبت کے لیے کیسی تمھارے لڑکون کے دلون مین محبت پیدا کی - جس سے تمھارے جھگڑے قضیہ کا یہ انجام بد دیکھنے مین آیا - اُسپر فریقین نے کہ تاب خصومت اُنمین باقی نہ رہی تھی فتنہ و فساد کو گویا لڑکون کی قبر مین دفن کر دیا - اور سردار کیپولٹ نے سردار مائون ٹیج سے ہاتھ ملانے کو بڑھایا - اور بلحاظ اُس قرابت کے جو رومیو اور جولیٹ کے بیاہ سے اُنمین قائم ہوئی تھی بھائی کہکر پکارا - اور کہا کہ سردار مائون ٹیج کا ہاتھ ہے (بہ یادگاری مصالحہ) اپنی لڑکی کے مہر مین سمجھونگا - سردار مائون ٹیج نے کہا - ابھی کچھ اور اِس سے بڑھکر دونگا - وہ یہ کہ جولیٹ کی مورت ایسی طلاء خالص کی بناؤن - کہ ویرونا کی کوئی مورت اُسکی صنعت و لاگت کو ٹکر نہ کھائے - اُسکے جواب مین سردار کیپولٹ نے کہا - مین بھی ایسی ہی رومیو کی مورت بنوا دونگا - غرضکہ اخیر مین اُن بیچارے سردارون مین سے ہر ایک اِسطرح خلق مین دوسرے پر سبقت لے گیا - اور کہان اُنمین وہ خصومت و نا اتفاقی تھی کہ بجز اُنکے لڑکون کی پائمالی کے دنجین اُنکے جھگڑے و فساد کی قربانیان سمجھنی چاہیئین) اور کوئی صورت اُن شریف خاندان کے حسد و کینہ دیرینہ کی بیخ کنی کی تھی

خاتمۃ الطبع - الحمد للہ کہ مجموعۂ افسانۂ دلپذیر کے بیس قصون مین کا پہلا قصہ جو مجموعۂ مذکور القدر کے شامل اِس سے پہلے مطبع اودھ اخبار مملوکۂ عالیجناب منشی نولکشور صاحب سی - آئی - ای واقع لکھنؤ مین چھپا اب شاخ مطبع موصوف واقع کانپور مین باہتمام جناب منشی بھگوان دیال صاحب منصرم ماہ جنوری سنہ [illegible]ع مین پہلی مرتبہ چھپکر ہدیۂ ناظرین ہوا

